قصیدہ

بہ تہنیت جشن جوبلی

یعنی پنجاہم سال جلوس

ملکہ معظمہ وکٹوریا فرمانرواے سلطنت برطانیہ عظمی

وقیصر ہندوستان

حسب فرمایش و ایمای مسٹر ایڈورڈ جونس صاحب

انسپکٹر پولیس میرٹھ

من تصنیف

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب ہیڈ ماسٹر نارمل سکول

مطبع شگوفہ فیض میرٹھ مین چھاپا گیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ تہنیت جشن جوبلی

حسب فرمایش مسٹر ایڈورڈ جونس صاحب انسپکٹر پولیس میرٹھ

جسمیں کل اشعار مطابق سنین عمر ملکہ معظمہ ۶۸ اور سنین جوبلی (۳۵) تخلیص میں ۵۰ شعر ہیں

ہے خداوند حقیقی کو سزاوار سپاس
جان نے تزئین کیا حکم ہے سب کے حواس

پارلیمنٹ کہلی کشور دل کے اندر
عقل نے تخت کی اسپیچ پڑھی پیش حواس

ایسے دربار مقدس میں آئے بار ملا
جسکا دانش کے لونڈر سے معطر تھا لباس (خوشبو)

تہنیت نامہ سنانیکو تعظیم و ادب
حاضر بزم ہوئی ذہن و ذکا فکر و قیاس

مالک الملک ہے تو اور عزیز جبار
تو ہی خلاق ہی رزاق ہی اور رب الناس

صحن عالم مین کیا خیمہ اطلس برپا
جسمین قدرت نے جڑی گوہر و لعل و الماس

دشت و کہسار کو دی سبزہ و گل سے زینت
سامنے جنکے لگین لعل و زمرد بہی اداس

شاخ اشجار مین لٹکائے ثمر رنگا رنگ
جنمین حکمت نے کیا جمع مٹھاس اور (کھٹا) ترش

تاکہ دامان زمین تازہ و شاداب رہے
تونے رکھا ہر کوہ سے چشمون کا نکاس

تو نہ مٹی سے اگاتا جو چنے اور گیہون
ہم کہاں سے کرتا جو دیا جو نہ سن اور کپاس

کون کر سکتا یہہ پر ذائقہ کہانے طیار
کون بن سکتا یہہ پر زیب اور لباس

تیری رحمت کے طلبگار ہین سب شاہ و گدا
تیری حکمت نے حریر اسکو دیا اسکو پلاس

تیری قدرت ہے قوی حکم ہے تیرا ناطق
ہے بہلا نقد بقا تیرے سوا کسکے پاس

آج اورنگ سلیمان ہے نہ تخت بلقیس
کشتی نوح کا تختہ نہ گلیم الیاس

ذکر خیر انکا زبانون پہ رہیگا جارے
ہان مگر عزت و ذلت کا یہہ ہے ہی مقیاس

…ن کوکب انگلش نے کیا خوب عروج | جسکے مشرق تہی پچہ کلکتہ و بمبے مدراس

…ن ٹرا سایہ پرچم کہ جہان بجتے ہین | ستلج و راوی و چناب اٹک و بیاس

…ی رہ گئے جسوقت کہ سینتیس برس | فورتھ ولیم کی ہوئی ختم شمار انفاس

…ستی وی کوہین وارث تاج و دیہیم | تخت برٹش پہ ہوئی زیب فزائی اجلاس

…ں ہند کی ملح رہی مدت تک | لائی پہر غدر کا طوفان ہراس و سواس

…کے بعد ہوا دورہ شاہی آغاز | نیر دولت و اقبال چڑہا سمت الراس

…ے سرے ہوا کل حکومت ترمیم | قیصری قصر کی ہونی لگی مضبوط اساس

…ری تاج مین انصاف و عدالت گوہر | ای تری تخت مین جہان و محبت الماس

…و تقصیر کا جاری کیا تو نے منشور | بچگئے جان تن ہند کو تیری انفاس

…ی دولت کے مدبر تہے فلاطون زمن | کہو دیا سب جگر ملک سے درد و آماس

…کیا سطح حکومت کا نشیب و فراز | حسن تدبیر کی جسوقت لگائی کمپاس

کر دیا ہند کے اجزائے پریشان کو بہم
جوڑ گیا ٹوٹ کی ہر نظم و سیاست کا گلاس

امن و انصاف کا پڑھنے لگے سب ملک سبق
حاضر اسکول اطاعت میں ہیں بچے جملہ کلاس

سندھ ہی ایک طرف دوسری جانب برہما
قاعدہ کو وہ ہمالہ تو کماری ہے راس

کس دیا ملک کو قانون کی زنجیروں میں
تا شرارت پہ ابھارے نہ کسیکو خناس

عہد دولت سے تری پائی وہ جس نے تسکین
سکۂ زر کی جگہ چل گیا [illegible]

ہیں ہنر تیری زمانہ کی بغاوت [illegible]
روغن و موم کی جا جلنے لگے برق اور گاس

ہارے سامنے یکساں ہے نہ کچھ دیر نہ جلد
ریل کے آگے برابر ہے نہ کچھ دور نہ پاس

گانوں گانوں ہوئیں علم کی نہریں جاری
اوکھ سے پینے لگے جنکو لگی زور کی پیاس

فیض تعلیم سے عالم ہوئے جاہل ہندی
کوئی عالم کوئی منشی تو کوئی حرف شناس

دمبدم ابر ترقی ہوا گوہر افشاں
کوئی ایم اے کوئی بی اے کوئی ایف اے ہے پاس

دور شاہی نے تری انکو بنایا انسان
جنہیں کھانے کا سلیقہ تھا نہ تمیز لباس

آدمیت کا پڑا انکے دلون پر سایہ
بعض قومین کہ جو خصلت مین تہین شل نسناس

اکثر اضلاع مین کہلتی ہین نمایش گاہین
جمع ہوتی ہین جہان ملک کی بعضی اجناس

گائے بکری کی نہوتی تہی جہان پر بکری
اب ہان تازی و ترکی کہ ہین بکتے نخاس

بحر و بر مین ہے ترے زیر نگین جتنا ملک
شاید اسوقت نہین وہ کسی شاہ کے پاس

بحر اعظم مین جہابت ہے تری بیڑی کی
بر اعظم مین تری فوج سے دشمن کو ہراس

مملکت مین تری چہپتا نہین سورج زنہار
ہے یہہ جغرافیہ کی روسی بہت ٹہیک قیاس

جشن جوبلی کا ہوا غلغلہ برپا گہر گہر
خیر سے تخت نشینی کو ہوئے سال پچاس

تیری دولت کی دعا یون ہے ہر دم تے جاری
جیسے گنگوتری کی چشمہ سے گنگا کا نکاس

فضل سے اپنے کرے تجکو عطا عمر دراز
جسکی قدرت کی کچہری مین خور چپراس

تمت